مانمن خبریں

نمبر17_17ومبر 2013

روحانیت اور ادویات کی بنیاد پر ڈبلیو سی ڈی این اخیر زمانہ کی پیش انتظامی کی تکمیل کر رہا ہے

ڈبلیو سی ڈی این "روحانیت اور ادویات" کے موضوع پر سالابہ بنیادوں پر ایک انٹر نیشنل مسیحی میڈیکل کانفرنس منعقد کرتا ہے اور اس کی 19شاخیں پوری سرگرمی کے ساتھ اپنی خدمات انجام دے رہی ہیں۔ ایسا کرنے سے ،اِس نے ساری دنیا کے ڈاکٹروں کو ایک دوسرے کے ساتھ منسلک کر دیا ہے اور اخیر زنامہ کی پیش انتظامی کی تکمیل میں اہم کردار ادا کیا ہے جس سے لاتعداد لوگ نجات تک پہنچتے ہیں۔ بائیں جانب سے ،ڈبلیو سی ڈی این کے بانی ، ڈاکٹر جے راک لی کاویڈیو پیغام، 10ویں انٹرنیشنل کرسچن میڈیکل کانفرنس منعقدہ 2013بمقام تولوُکا میکسیکو، صدر ڈاکٹر گلبرٹ چے کیس پیش کر رہے ہیں،جبکہ مانمن کی فنی مظاہرہ کی ٹیم اپنے فن کا مظاہرہ کر رہی ہے۔

ڈبلیو سی ڈین این منسٹری سے ہماری زندگیوں، خاندانوں ، منسٹری اور رویا میں تبدیلی آئی ہے ۔ڈبلیو سی ڈی این انٹرنیشنل کانفرنس نے حاضرین کو شادمان کیا ہے ۔اُن کا کہنا ہے کہ مانمن سینٹرل چرچ اُن کے لئے عظیم برکت کا باعث بنا ہے۔ اُن میں سے زیادہ تر نے روحوں کے لئے ڈاکٹر جے راک لی کی محبت اور خدا کے عجیب معجزات سے بہت فضل پایا ہے جنہوں نے کتاب پڑھنے کے دوران اُن کی زندگی پر بہت کام کیا ہے۔

ڈاکٹر دانی ایل فوئینتیس ،ڈائریکٹر ڈبلیو سی ڈی این میکسیکو نے لاطینی امریکہ میں بشارت کے کام میں بہت محنت کی ہے ۔اسی دوران،اگست 2013میں انہوں نے حاضرین کی گواہیاں بھیجی تھیں جنہوں نے 10ویں انٹر نیشنل میڈیکل کانفرنس میں شرکت کی تھی۔ اس کا انعقاد 14اور15جون2013کو تولوکا میکسیکو میں کیا گیا تھاجس میں 24مختلف ممالک سے 350لوگ شریک ہوئے تھے۔

ورلڈ کرسچن ڈاکٹرز نیٹ ورک (ڈبلیو سی ڈی این) مسیحی ڈاکٹروں کی بین الجماعتی تنظیم ہے جس کا قیام 2004میں عمل میں لایا گیا تھا تا کہ کئی ڈاکٹروں اور طبی پیشہ ور لوگوں اور دیگر تعلیم یافتہ لوگوں کو بیدار کیا جائے جونہیں جانتے کہ خدا کا کلام دراصل کیا ہے۔ انہوں نے "روحانیت اور ادویات" کے موضوع پر سالانہ انٹرنیشنل کرسچن میڈیکل کانفرنس کے انعقاد اور کئی شفائیہ کاموں کو پیش کر کے بائبل مقدس کے اختیار کی تصدیق کی ہے۔

ڈبلیو سی ڈی این کے بانی اور بورڈچئیر مین ڈاکٹر جے راک لی؛ صدر ڈاکٹر گلبرٹ چے کاہیڈ کوارٹر جنوبی کوریا میں واقع ہے جبکہ سمندر پار اس کی 19ذیلی شاخیں دنیا بھر میں ہیں جن میں امریکہ ، روس، اٹلی ، اسرائیل اورمشرقِ وسطیٰ، کینیا، سنگاپور،فلپائن اور آسٹریلیا شامل ہیں۔ وہ بڑی سرگرمی کے ساتھ اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں۔

بلغاریہ کی شاخ اِس وقت گیارہویں کانفرنس برائے 2014کی تیاری کر رہی ہے۔ ڈائریکٹر ڈاکٹر لائیوبکا تنچیوا اور تنظیم کی کمیٹی کے اراکین نئے کالجز، مختلف میڈیا اور ذرائع ابلاغ کے ذریعہ کانفرنس کی تشہیر اور کانفرنس کے لئے نہایت ہی موزوں اورسہولیات سے آراستہ ہال کی تلاش میں ہے۔

ڈائریکٹر ڈاکٹر پال پورنجی کے ساتھ بھارت کی شاخ نے مفت ادویات کے کیمپوں کے ذریعہ خداوند کی محبت پھیلائی ہے۔ حتیٰ کہ انہوں نے ڈبلیو سی ڈی این انڈیا شائع کیا ،یہ ویب پر شائع ہونے والا رسالہ اپریل 2013سے شائع کیا جا رہا ہے تا کہ اُن میں یگانگت کی روح مضبوطی پائے۔ انہوں نے پڑوسی ممالک کے متعلقین اور داکٹروں کے ساتھ تعاون کا سلسلہ بھی جاری رکھا ہے جن میں سری لنکا،ملائیشیا، پاکستان، اور دبئی شامل ہیں۔ انہوں نے مقامی سطح پر نئی دہلی کیرالہ،تامل ناڈو، اور تریچ میں سیمینار منعقدکئے ہیں۔ ایک اور مقامی سیمینار اکتوبر 2013کو پڈُوچیری کے مقام پر منعقد کیا جا رہا ہے۔

ڈائریکٹر ڈاکٹر زیفورہ نگومی کے ساتھ کینیا کی شاخ ایک مسلسل میٹنگ کا اہتمام کرتی ہے ۔وہ دعا کرتے ہیں اور ہفتہ میں ایک دن روزہ میں ٹھہرتے ہیں تا کہ بے شمار روحوں کو ڈبلیو سی ڈی این کی منسٹری کے وسیلہ خدا کا تجربہ حاصل ہو۔ وہ اضافی عملہ بھی بھرتی کرنے پر غور کر رہے ہیں اور اس لئے بھی کہ افریقہ کے مسیحی ڈاکٹروں کی یک جہتی کے لئے اپریل 2014میں مقامی کانفرنس کا انعقاد کر سکیں۔

اس کے علاوہ ،دیگر برانچیں بھی ڈبلیو سی ڈی این منسٹر کے ساتھ پورے جذبہ کے ساتھ خدمت میں حصہ ڈالتی ہیں اور انہیں‌اس کا رُکن ہونے پر فخر ہے جو خدا کی بادشاہی کی وسعت کے لئے بلا ناغہ میٹنگ، سیمینار اور دعا اور رفاقتی میٹنگ کا انعقاد کرتے ہیں۔

یہ دنیا جتنی تاریک ہوتی جارہی ہے ،نُور بھی اُتنا ہی زور آور ہوتا جارہا ہے۔ آج گناہ اور بدی عروج پرہے اور مخالفِ مسیح مختلف ذرائع ابلاغ استعمال کر کے لوگوں کو گمراہی کی طرف لے جا رہا ہے۔ تاہم، زندہ خدائے خالق بے شمار لوگوں کو اپنی اُس قدرت کے ساتھ جو انسانی تصور سے بھی بالا تر ہے ،اور ڈبلیو سی ڈی این کی خدمت کے ذریعہ نجات کی راہ پر لا رہا ہے۔

محبت بدکاری سے خوش نہیں ہوتی

"(محبت) بدکاری سے خوش نہیں ہوتی ،بلکہ راستی سے خوش ہوتی ہے" (1-کرنتھیوں 6:13)۔

جو محبت خداچاہتا ہے وہ اپنی بہتری نہیں چاہتی ،یہ خوشی، امید اور زندگی بخشتی ہے اور یہ روحانی محبت ہے جو ہمیشہ تک لاتبدیل ہے۔ اس کے برعکس ،جسمانی محبت اپنا فائدہ چاہتی ہے اور بدلتی رہتی ہے۔ روحانی محبت کی 15 نمایاں خصوصیات 1-کرنتھیوں 13 باب میں درج ہیں جو "محبت کا باب" بھی کہلاتا ہے۔ روحانی محبت کی تمام تر منفرد خصوصیات میں سے ہم نے گزشتہ شماروں میں 9 خصوصیات پر بات کر لی ہے: مہربان ہونا،حسدنہ کرنا،شیخی نہ مانا،گھمنڈ نہ کرنا،نازیبا کام نہ کرنا، اپنی بہتری نہ چاہنا،نہ پھولنا،اور بدگمانی نہ کرنا۔ آئیں اب روحانی محبت کی اگلی خصوصیت کے بارے میں بات کریں: بدکاری سے خوش نہ ہونا۔ ناراستی سے مراد ہے تذلیل و تضحیک والے ظاہری کام۔ آپ روحانی محبت اُسی صورت پا سکتے ہیں جب ناراستی میں شادمانی نہ کریں۔

پھر،اس بات کا کیا مطلب ہے کہ محبت ناراستی میں شادمان نہیں ہوتی؟ اورہمیں ایسی روحانی محبت پانے کے لئے کیا کرنے کی ضرورت ہے جو ناراستی میں شادمان نہیں ہوتی؟

بزرگ پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی

1۔ناراستی میں خوش نہ ہونا کیا ہے؟

ترقی یافتہ ملک میں اِس بات کا امکان بہت زیادہ ہوتا ہے کہ دیانتدار لوگ بہت ترقی کرتے ہیں۔ اس کے برعکس پسماندہ ممالک میں جرائم اور ناانصافی اپنے عروج پر ہوتی ہے۔ ایسے ممالک میں لگ بھگ تمام ہی کام پیسوں سے کروائے جاتے ہیں۔ ناراستی کا براہِ راست تعلق ممالک کی ترقی یا تنزلی پر ہوتا ہے۔ اس کا لوگوں کی انفرادی زندگی پر بھی گہرا اثر پڑتا ہے۔ اگر خود غرض ہیں اور سوچتے ہیں کہ آپ کی زندگی کا دارومدار مالی خوشحالی پر ہی ہے تو آپ کبھی حقیقی طور سے آسودہ نہیں ہو سکتے اور کسی سے محبت نہیں رکھ سکتے۔ پس خداہمیں سکھاتا ہے کہ ناراستی سے خوش نہ ہونا حقیقی محبت نہیں بلکہ سچائی میں شادمان ہونا ہے۔

ناراستی سے خوش نہ ہونا اور بدگمانی نہ کرنا تقریباً ایک ہی جیسی بات ہے۔ لیکن فرق یہ ہے کہ کسی کی بابت بدگمانی نہ کرنے کا مطلب ہے دل میں کسی طرح کی برائی نہ رکھنا جبکہ ناراستی سے خوش نہ ہونا کا مطلب ہے نازیبا اور تضحیک آمیز باتوں سے یا اعمال سے خوش نہ ہونا اور اُن میں شریک نہ ہونا۔ فرض کریں آپ کسی دوست سے حسد کرتے ہیں جو مالی طور پر بہت امیر ہے۔ آپ اُسے اس لئے بھی ناپسند کرتے ہیں کیونکہ ایسا لگتا ہے کہ وہ ہر وقت اپنی دولت کی شیخی مارتا رہتا ہے۔ آپ اس طرح بھی سوچتے ہیں کہ "وہ بہت امیر ہے ،لیکن میرا کیا حال ہے؟ مجھے امید ہے کہ وہ بھی دیوالیہ ہو جائے گا۔" یہ ہے بُری باتیں سوچنا۔ لیکن ایک دن ایسا ہوتا ہے کہ کوئی اُسے دھوکا دیتا ہے اور اُس کی کمپنی واقعی دیوالیہ ہو جاتی ہے۔ اس وقت اگر آپ یہ سوچ کر خوش ہوتے ہیں کہ "وہ اپنی دولت پر شیخی مارتا تھا، اس لئے اچھا ہی ہوا ہے۔" یہ ہے ناراستی میں خوش ہونا۔ مزید براں،اگر آپ بدی کے ایسے کاموں پر عمل کرتے ہیں تو یہ عملی طور پر ناراستی سے خوش ہونا ہے۔

2۔روحانی محبت پانے کے لئے

1)۔ہم شریعت کو نہ توڑے اور دوسروں کو تکلیف نہ پہنچائیں

ہم کسے کے خلاف کوئی ایسا کام نہ کریں جو ناراستی کا ہو۔ ممکن ہے کوئی شخص نامناسب ذرائع سے دولت کمائے اور اس کے لئے مشقت سے پسینہ نہ بہائے۔ اُس نے دوسروں کا مال حاصل کرنے کے لئے اُن ک دھوکا دیا اور دھمکایا۔ اس کے علاوہ ،کوئی شخص ملک کے قانون اور آئین کو توڑتا ہے اور اپنا شخصی فائدہ تلاش کرتا ہے۔ مثال کے طور پر،ایک جج ناراستی کے ساتھ رشوت لے کر کوئی سزا سُنا تا ہے اور کسی معصوم شخص کو سزا دیتا ہے ۔ ایسا کام ناراستی ہے۔ جب کوئی شخص کسی چیز کو فروخت کرے توممکن ہے ناپ تول میں دھوکا کرے یا گھٹیا اور ہلکے معیار کی خراب چیزیں فروخت کرے اور ناراستی کا نفع کمائے۔ یا بعض لوگ دوسروں کی پرواہ کئے بغیر اپنا فائدہ ڈھونڈتے ہیں۔ ایسے معاملات کے ساتھ ساتھ اس دنیاکے کئی لوگ دوسروں کو دھوکا دے کر ناراستی کی دولت کماتے ہیں۔

فرض کریں کہ آپ ایک اعلیٰ سطح کے سرکاری کارکُن ہیں اور آپ کو معلوم ہو کہ آپ کا کوئی دوست اپنے کاروبار میں غیر قانونی طور پر بہت پیسہ کما رہا ہے۔ اگر وہ پکڑا جاتا ہے تو اُسے سخت سزا دی جائے گی اور یہ دوست آپ کو یہ کہتے ہوئے بہت سا روپیہ دیتا ہے کہ آپ اس کے بارے میں خاموش رہیں۔ وہ یہ بھی کہتا ہے کہ بعد میں آپ کو اس سے بھی زیادہ پیسے دے گا۔ آپ کو پیسے کی چاہے کتنی ہی ضرورت کیوں نہ ہوں ،اگر آپ خدا سے پیار کرتے ہیں تو آپ ناراستی سے عمل نہیں کریں گے اور آپ کو صحیح راہ پر چلنا چاہئے۔ 2-تواریخ 7:19 کہتی ہے کہ "پس خداوند کا خوف تُم میں رہے۔سو خبرداری سے کام کرنا کیونکہ خداوند ہمارے خدا میں بے انصافی نہیں ہے اور نہ کسی کی رُوداری نہ رشوت خوری ہے۔" خدا راستبازی ہے ؛ وہ میں قطعی کوئی ناراستی نہیں ہے۔ ہم لوگوں کی آنکھوں میں دھول جھونک سکتے ہیں لیکن ہم اپنی دھوکا بازی خدا سے پوشیدہ نہیں رکھ سکتے۔ لہٰذا،خدا کے خوف میں ہوتے ہوئے بھی ،ہمیں دیانتداری کے ساتھ راست راہوں پر چلنے کی ضرورت ہے۔ بائبل مقدس میں ہمیں ابرہام کہ داستان ملتی ہے۔ جب اُس کا بھتیجا لوط صدوم میں تھا اور اُسے جنگ کرنے والے بادشاہ اسیر کر کے لے جا رہے تھے تو ابرہام صدوم کے سب لوگوں کو واپس چھڑا لایا اور اُن کا سارا مال اسباب اور اپنے بھیتجے لوگ اور اُن کی سب املاک کو بھی چھڑا لایا۔ پس شاہِ صدوم شکرگزار ہوا اور اس سے کہا کہ وہ چیزیں لے لے لیکن ابرہام نے انکار کیا (پیدایش 14:22-23)۔ علاوہ ازیں، جب اُس کی بیوی سارہ مر گئی تو ابرہام جس جگہ اپنی بیوی کو دفناناچاہتا تھا وہ جگہ حتیوں کی تھی اور وہ اُس کو دینا چاہتے تھے۔

لیکن ابرہام نے پوری قیمت ادا کی جیساکہ پیدایش 23 باب میں لکھا ہے۔ اس کی یہ وجہ ہے کہ ابرہام دیانتدار تھا اور کسی طرح سے ناجائز کمائی حاصل نہیں کرنا چاہتا تھا یا ناراستی کے ساتھ کسی چیز کو مفت حاصل نہیں کرنا چاہتا تھا۔

جو لوگ خدا سے پیار کرتے ہیں اور خدا اُن سے پیار کرتا ہے وہ دوسروں کا نقصان نہیں کرتے اور اپنے نفع کے لئے دوسروں کا نقصان نہیں چاہتے۔ وہ جائز اُجرت کے بغیر کسی چیز کی تمنا نہیں کرتے۔ پس،اگر کچھ لوگ ناراستی سے خوش ہوتے ہیں تو اس بات کا ثبوت دیتے ہیں کہ اُن میں خدا کے لئے کوئی محبت نہیں اور نہ ہی کسی طور اپنے پڑوسی سے محبت رکھتے ہیں۔

2)۔ہمیں ایسا کوئی کام نہیں کرنا چاہئے جو خدا کے کلام کے مطابق نہ ہو

صرف شریعت کی عدولی اور دوسروں کو نقصان پہنچانا ہی نہیں بلکہ وہ تمام گناہ جو خدا کے کلام کے خلاف ہیں ناراستی ہیں۔ جب کسی خاص انداز سے دل میں بدی آجاتی ہے تو یہ گناہ ہے اور ناراستی ہے۔ دیگر کئی گناہوں میں سے بالخصوص ناراستی جسم کا کام ہے۔ یہ ایسی بدی ہے جو نفرت، حسد، اور عدات وغیرہ جیسے کام لڑائی جھگڑے ، دھوکادہی اور قتل کا پیش خیمہ بنتی ہے۔ 1-کرنتھیوں 6:9-10 کہتی ہے کہ "کیا تم نہیں جانتے کہ بدکار خدا کی بادشاہی کے وارث نہ ہوں گے؟ فریب نہ کھائو۔نہ حرامکار،خدا کی بادشاہی کے وارث ہوں گے نہ بُت پرست، نہ زنا کار نہ عیاش، نہ لونڈے باز، نہ چور،نہ لالچی،نہ شرابی،نہ گالیاں بکنے والے،نہ ظالم۔" اس لئے ناراستی کے کام کرنے والوں کو جان لینا چاہئے کہ اُن کا تو نجات پانا بھی مشکل ہے ، اور اُن کوپوری طرح سے توبہ کرنی چاہئے۔ بائبل مقدس اکنؔ کا ذکر کرتی ہے جو ناراستی کی پاداش میں ہلاکت میں گِرا تھا۔ وہ خروج کے بعد دوسری نسل میں سے تھا،اس لئے اپنی پرورش کے دوران وہ اُن کاموں کا چشم دید گواہ تھا جو خدا نے اپنے لوگوں کے لئے کئے تھے۔ خدا اُن کی حفاظت کے لئے دن کوبادل کے ستون اور رات کے وقت آگ کے ستون میں اُن کے آگے آگے چلتا تھا۔ اکنؔ دریائے یردن کے بہتے پانی کو رُکتے دیکھا تھا اور شہرِ یریحو کو ایل پل میں مسمار ہوتے دیکھا تھا۔ وہ اُن وجوہات کو خوب جانتا تھا کہ اُن کے قائد یشوع نے انہیں کیوں کہا تھا کہ وہ یریحو سے کوئی چیز اپنے ساتھ نہ لیں:اس کی وجہ یہ تھی کہ اُس کی سب چیزیں خدا کے حضور پیش کی جانے کو تھیں۔ لیکن جب اُس نے شہریریحو کے مالِ غنیمت پرنگاہ کی تو وہ لالچ میں اندھا ہو گیا۔ جب اُس نے نفیس چادر اورچاندی کے سکے اور سونے کی اینٹ دیکھی تو خدا کی اور یشوع کی ہدایات سے رُوگردانی کر کے خفیہ طور پر اپنے پاس چھپا لیا۔ آخر میں اُس کی ناراستی کی وجہ سے اسرائیلیوں کو اگلی جنگ میں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ بالآخر اُس کی ناراستی ظاہر ہو گئی اور اُس کے سارے خاندان کو سنگسار کر دیا گیا۔ عزیز بھائیو اور بہنو! ہماری نجات کے لئے بے گناہ خداوند یسوع کو ناراستی کے ساتھ صلیب پر چڑھا دیا گیا جیسا کہ 1-پطرس 3:18 میں لکھا ہے۔ اگر ہم اُس کی عظیم محبت کو جانیں ،تو ہم کبھی ناراستی سے خوش نہیں ہوں گے۔ اگر ہم ناراستی میں خوش نہیں ہوں گے تو اِس میں عمل بھی نہیں کریں گے اور خدا کے کلام کے مطابق زندگی گزاریں گے۔ پھر، ہم ہمیشہ تک خوشحال زندگیوں سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔ مجھے امید ہے کہ آپ فوراً ناراستی ، لاقانونیت،اور جھوٹ کودُور کریں گے اور اپنے دلوں کو اُس نیکی، محبت اور سچائی کے کلام سے سے بھر لیں گے جو خدا کی طرف سے ہے۔ میں خداوند کے نام میں دعا کرتا ہوں کہ ایسا کرنے سے آپ کو روحانی محبت حاصل ہو جائے۔

Urdu
مانمن نیوز
شائع کردہ مانمن سینٹرل چرچ

نمبر3-235 گُروڈونگ3، گروُ-گو،سیول کوریا(152-848)
فون 82-2-818-7047 فیکس 82-2-818-7048
ویب سائٹ www.manmin.org/english
www.manminnews.com
ای میل manminministry@manmin.org
ناشر:ڈاکٹر جے راک لی
مدیرِاعلیٰ:سینئر ڈیکنیس گیومسُن وِن

ایمان کا اقرار

1. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بأن الكتاب المقدس هو كلمة نفخةالله وبأنه كامل وبدون نقص.
2. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بوحدة وبعمل الله الثالوث: الله الآب القدوس,الله الإبن القدوس,الله الروح القدس.
3. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بأن خطايانا مغفورة فقط بدم يسوع المسيح الفادي.
4. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بقيامة وبصعود يسوع المسيح, بمجيئه الثاني,بالحكم الألفي,وبالسماء الأبدية.
5. أعضاء كنيسة مانمين المركزية يعترفون بإيمانهم من خلال "قانون الإيمان" في كل مرة يجتمعون فيها ويؤمنون بمحتواه حرفياً.

"وہ(خدا) توخود سب کو زندگی اور سانس اور سب کچھ دیتا ہے"۔(اعمال 17:25)

"اور کسی دوسرے کے وسیلہ نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات پائیں"۔(اعمال 4:12)

انصاف، رحم اور ایمان

متی 23:23میں،یسوع مسیح نے سختی کے ساتھ خبردار کرتے ہوئے کہا کہ ،"اے ریاکار فقیہو اور فریسیو تُم پر افسوس کہ پودینہ اور سونف اور زیرہ پر تو دہ یکی دیتے ہو پر تم نے شریعت کی زیادہ بھاری باتوں یعنی انصاف اور رحم اور ایمان کو چھوڑ دیا۔" یسوع مسیح کے دور میں یہودی مذہبی راہنماشریعت پر بڑی سختی سے عمل کرتے تھے۔ لیکن یسوع نے انہیں جھڑکا اور خبردار کیا۔اصطلاح انصاف، رحم اور ایمان کے کیا معنی ہیں؟

الف فقیہ اور فریسی نہ صرف یہ کہ شریعت پر عمل کرتے تھے ،بلکہ اپنے باپ دادا کی رسومات پر بھی سختی سے عمل پیرا رہتے تھے۔ علاوہ ازیں وہ شریعت کا مطالعہ کرتے اور لوگوں کو بھی سکھاتے تھے۔ وہ شریعت پر اتنی سختی سے عمل کرتے تھے کہ دہ یکی کے معاملہ میں وہ چھوٹی چھوٹی سبزیوں کے پتے اور ٹہنیاں تک گن کر دہ یکی دیتے تھے۔ تاہم، وہ خدا کے ساتھ محبت رکھ کر ان باتوں پر عمل کئے بغیر ہی شیخی مارنا چاہتے تھے کہ ہم خدا کے حکموں پر عمل کرتے تھے۔ وہ شریعت کا اس لئے مطالعہ کرتے تھے تا کہ اِس کو لفظی طور سے پورا کر سکیں لیکن انہوں نے انصاف ، رحم اور ایمان کو چھوڑ دیا تھا جن سے شریعت کی اصل روح کی بنیادرکھی جاتی ہے۔

متی 23باب میں یسوع نے کم از سات بار فقیہوں اور فریسیوں کو یہ کہہ کر سخت ملامت کی کہ "اے ریاکار فقیہو اور فریسیو تم پر افسوس!" یسوع نے اُن کی ریاکاری میں پوشیدہ لالچ،دولت کو ضائع کرنے اور بے شرع ہونے کی علانیہ نشاندہی کی اوراُن کی سخت سرزنش بھی کی۔ یسوع نے اُن کو ایسے "اندھوں سے تشبیہ دی جو اندھوں کو راہ دکھاتے ہیں"،اور "افعی کے بچو" یا، "سفیدی پھری ہوئی قبریں" کہا۔ اُس نے خدا کی مرضی سے انہیں سختی سے جھڑکتے ہوئے کہا کہ وہ توبہ کریں۔ تاہم،انہوں نے توبہ نہ کی بلکہ یسوع کے خلاف اُٹھ کھڑے ہوئے اسی لئے ہلاکت کی راہ پر چلتے ہوئے انہوں نے اِس بات کو نہ سمجھا کہ شریعت دینے میں خدا کی کیا مرضی تھی۔

انصاف:
'راست باتوں کی پیروی کرنا'

اِس دنیامیں راست عمل اور غلط کاریوں کے درمیان امتیاز کے مختلف معیار ہیں،مثلا معاشرتی معیار وغیرہ۔ بعض لوگ ہمیشہ وہ سمت منتخب کرتے ہیں جو ان معیاروں کے مطابق راست یا درست ہوں۔تاہم خدا کے فرزند صرف اُس راست سمت کا انتخاب کرتے ہیں جو خدا کی شریعت اور انصاف کے معیار کے مطابق ہوں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ بعض اوقات دنیا کے معیار خدا کے معیار کے ساتھ ہم آہنگ نہیں ہوتے۔

شریعت کے معیار کے مطابق فقیہ اور فریسی اپنی ظاہرداری میں بہت راستباز تھے۔ وہ اپنے کاموں میں خدا کے حکموں‌پر بڑی سختی سے عمل کرتے تھے۔ لیکن باطن میں ،وہ ہمیشہ یہی سوچتے تھے کہ کس طرح شہرت اور لوگوں کی تعظیم حاصل کر سکتے ہیں۔ وہ اِس لئے ریاکار تھے کیونکہ وہ صرف آدمیوں کے سامنے راستبازی ظاہرکرنا چاہتے تھے۔

یعنی،اُن کے دل ناراستی سے بھرے تھے۔ اس کے علاوہ ،جب وہ روزہ رکھتے تو اپنے منہ افسردہ بنالیتے تھے تا کہ لوگ جانیں کہ اُن کا روزہ ہے۔ ظاہر میں ایسا لگتا تھا کہ اُن کا خدا کے کلام ،دعا اور روزہ پر بہت دھیان ہے۔ لیکن اُن کے دلوں میں کسی طرح کی راستبازی نہ تھی جو کہ راست باتوں پر چلنے کی تمنا ہے۔

جو لوگ خدا کے حضور راستباز رہنے کی مشق کرتے ہیں اُن کے کام بھی ایسے ہی ہوں گے قطع نظر کہ اُن کی صورت حل اور ماحول کیسا ہے۔ دوسرے لوگ اُن کو دیکھیں یا نہ دیکھیں ،خواہ اُن کو اونچا منصب ملے یا نہ ملے،یا اُ س اُن کو کوئی فائدہ ہو یا نقصان پہنچے ،وہ صرف خدا کے کلام کے مطابق راستی کی پیروی ہی کرتے ہیں۔ اِس کی وجہ یہ ہے کہ انہیں ہمیشہ خدا کے کلام کا دھیان رہتا ہے نہ کہ آدمیوں کا۔ اس لئے وہ ہر طرح کے حالات میں راست دلی کے ساتھ عمل کرتے اور خدا کو خوش کرتے ہیں۔

رحم:
محبت اور فراخدلی

یوحنا8باب میں فقیہ اور فریسی ایک عورت الزا لگا کر اُسے یسوع کے پاس لائے۔ یوحنا4:8-5 کہتی ہے کہ ،"اے استاد یہ عورت زنا میں عین فعل کے وقت پکڑی گئی ہے۔ توریب میں موسیٰ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ایسی عورتوں کو سنگسار کریں۔ پس تُو اس عورت کی نسبت کیا کہتا ہے؟"

پرانے عہد نامہ کی شریعت کے مطابق یہ جائز فیصلہ تھا کہ اُس کو سنگسار کیا جائے۔ لیکن اُن کے دلوں میں یسوع کے لئے کینہ تھا اور وہ اُس کی آزمائش کر رہے تھے تا کہ الزام لگا سکیں کہ اُس نے عورت کو مجرم قرار دیا ہے۔ اُن کے باطنوں میں گنہگاروں کے لئے خدا کا ترس یا رحم نہیں تھا۔

یسوع نے افسوس کا اظہار کیا کہ فقیہوں اور فریسیوں میں ایسی محبت اور فراخدلی نہیں ہے۔ خدا یہ چاہتا ہے کہ کوئی ایک روح بھی بچ جائے۔ اگر ہمارے اندر خدا کی ایسی محبت کا نشان پایا جائے تو ہم بھی ایسی جانوں پر رحم کریں گے۔ یعقوب 13:2کہتی ہے کہ "رحم انصاف پر غالب آتا ہے۔" شریعت کے مطابق لازم تھا کہ گنہگار موت کی سزا پائیں۔ لیکن ہمارے خدا نے اپنا اکلوتا بیٹا ہمارے لئے قربان کر کے ہمیں معافی دی ہے۔اُس نے ہمارے ساتھ ایسی محبت اور رحم کو ظاہر کیا جو انصاف سے بھی برتر ہے۔

اگر ہم اپنے دلوں میں رحم کی مکمل فصل کاٹیں تو خدا کی شریعت پر عمل کریں گے اور اپنے پڑوسی کے ساتھ ہمیشہ بھلائی ہی کریں گے۔ مزید برآں،ہم اپنے زندگیوں میں انسان کے بنیادی فرائض پورے کرتے ہیں ،محبت اور فراخدلی ظاہر کرتے ہیں اور مسیح کی خوشبو پھیلاتے ہیں۔

ایمان:
خدا پر ہمارا ایمان

عبرانیوں6:11کہتی ہے کہ "اور بغیر ایمان کے اُس کو پسند آنا ناممکن ہے اس لئے کہ خدا کے پاس آنے والے کو ایمان لانا چاہئے کہ وہ موجود ہے اور اپنے طالبوں کو بدلہ دیتا ہے۔" خدا کے حکموں پر عمل کرنے کے لئے سب سے پہلے ہمیں یہ ایمان رکھنا چاہئے کہ خدا زندہ ہے۔ ہمیں یہ ایمان رکھنے کی بھی ضرورت ہے کہ جب ہم اُس کے حکموں پر عمل کریں تو وہ بدلہ دیتا ہے۔

فقیہ اور فریسی یہ سمجھتے تھے کہ وہ خدا پر ایمان رکھتے ہیں لیکن دراصل ایمان نہیں رکھتے تھے۔ وہ حکموں پر عمل کرتے تھے لیکن دوسروں کے سامنے شہرت اور پہچان کے لئے صرف ظاہری خدمت کرتے تھے۔ یعنی،وہ انہیں اُس خدا کا ادراک نہیں تھا جو دل کی گہرائی کو جانچتا ہے۔اگر وہ حقیقتاً اپنے سارے دل سے خدا پر ایمان رکھتے تو پھر حقیقت میں خدا پر ایمان بھی رکھتے جو نیکی کا اجر دیتا ہے اور وہ اُمید کے ساتھ راستبازی پر عمل بھی کرتے۔

خدا اُن لوگوں کو آسمانی مقام پانے کا موقع دے گا جواُنہیں زور سے حاصل کرلیتے ہیں (متی 12:11)۔ جب ہم خدا کا کلام اور دعا سیکھتے ہیں‌تو ہمیں خدا کی طرف دھیان لگانے اور ایمان رکھنے کی ضرورت ہے جو ہمیں اجر دیتا ہے۔پھر،ہم گناہوں کو دور کر سکیں گے اور شادمان ہو کر وفاداری کے ساتھ کام کریں گے۔اس کی وجہ یہ ہے کہ ہم معلوم ہے کہ ہمارے لئے آسمان پر بہتر جگہ تیار کی جا رہی ہے اور مزید اجر بھی جمع کئے جا رہے ہیں۔

جب ہم ایمان اور شادمانی کے ساتھ خدا کے حکم مانتے ہیں تو ہم روح اور بدن دونوں میں برکت پا سکتے ہیں اور ایسی بابرکت زندگی گزار سکتے ہیں جس میں کچھ بھی ناممکن نہیں ہے۔

خداکی محبت میری جھونپڑی میں اتر آئی اور مجھے حقیقی مسرت بخشی

1998میں کالج کی گریجویشن کے بعد سے میں نے کئی بار سوِل سروس کے امتحانات دیئے مگر ناکام رہا۔ اس کے علاوہ ،کارڈز استعمال کرنے کی وجہ سے مجھ پر بھاری قرض بھی تھا لہٰذا قرض اتارنے کیلئے مجھے کام کرنا پڑتا تھا۔ میں نے سوچا کہ اِس قرض سے جان چھڑانے کے لئے اپنا گُردہ بیچ دیتا ہوں۔ میں بڑی مایوسی کی حالت میں تھا اورمیں نے تین بار خود کُشی کی کوشش بھی کی۔

آخر کار میں سئویل (کوریا) کی ایک جھونپڑ پٹی میں منتقل ہو گیاکیونکہ 2002میں میں شدید مالی بحران کا شکار تھا۔ اُس وقت میری عمر29سال تھی۔ میرے پاس نوکری نہیں‌تھی۔ غریب کے باعث شراب نوشی ، سگریٹ اور شدید دبائو کی وجہ سے میرے جگر کی کارکردگی کمزور ہو گئی تھی اس لئے مجھے اکثر ہسپتال میں ایمرجنسی میں جانا پڑتا تھا۔ جھونپڑ پٹی میں گزرنے والی میری زندگی مایوسیوں کا ایک تسلسل تھی۔

لیکن 2006میں میری زندگی میں تبدیلی کاایک اہم موڑ آگیا۔ میری خدا سے ملاقات ہوئی ،جو میری زندگی ہے اور میں نے مانمن سینٹرل چرچ میں 10ستمبر2006کو ڈیکنیس سُنوک پارک کے وسیلہ رُکنیت اختیار کی۔ ڈاکٹر جے راک لی کے پیغام کے دوران عبادت کا ماحول نہایت حقیقی لگ رہا تھا اور اُس کی اصل حضوری نے میرے دل کو متحرک کر دیا۔ میں آج بھی اُس لمحہ کو بھول نہیں سکتا۔

تقریباًایک ماہ بعد میں اتوار کی عبادت سے گھر واپس جا رہا تھا۔ اچانک،خدا کی محبت میرے دل میں اتر آئی اور میں اُس محبت سے سرشار ہو گیا۔ میری آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔ میں نے خدا باپ کی مرضی کو محسوس کیا جو میرا انتظار کر رہا تھا حالانکہ میں بد ترین گنہگار تھا جو اِس دنیا میں بھٹک رہا تھا۔ میں اُس لمحہ خوشی سے پھولا نہ سمایا اور اپنی ماضی کی سب غلطیوں سے توبہ کی۔ اس کے بعد بھی کافی عرصہ تک میں اپنے آنسوئوں کو روک نہیں پاتا تھا۔

پھر،میں‌نے بائبل مقدس کا مطالعہ اور دانی ایل کی دعائیہ میٹنگ میں دعا کرنا شروع کردی جو ہر شب کو مانمن سینٹرل چرچ میں منعقد ہوتی ہے۔ شادمانی اور شکر گزاری میرے دل سے پھوٹ نکلی۔ مجھے آگ بجھانے کے آلات بنانے والی ایک کمپنی میں نوکری بھی مل گئی۔ اپریل 2007میں ، میری عزیزہ ڈیکنیس سنُوک پارک کے ساتھ شادی ہو گئی۔ ہم نے اپنی نئی ازدواجی زندگی کا آغاز 16.5مربع میٹر کی ایک جھونپڑی سے کیا جو چوہوں سے بھری رہتی تھی۔ لیکن ہمیں آسمان کی امید تھی ،اس لئے ہم شادمانی اور خوشی سے زندگی گزارنے لگے۔

ڈیکن حی چوئی (5-1پیرش، جنوبی کوریا)

خدا کے فضل سے ،جنوری 2009سے میں نے بیمہ فروخت کُننده کے طور پر کام کرنا شروع کیا۔ اُ سوقت سے لے کر میں نے اپنے پیشہ ور ساتھیوں کے ساتھ اِس نظریہ کے ساتھ میل جول رکھنے کی کوشش کی کہ "راہِ راست پر رہو اور دیانتداری سے کام کرو!"۔ میں خدا کی بادشاہی کے لئے ہدیہ جات دے کر خوشی محسوس کرتا تھا۔ پھر، خدا نے بڑی سہل انداز سے میرا قدم ٹھیکیداری میں‌رکھا۔ ایک خواب دیکھنے کے بعد جس میں ڈاکٹر جے راک لی میرے گھر میں آئے اور خوبصورتی سے مسکرا رہے تھے ،مجھ پر بڑی برکت اتر آئی اور ہم ایک بڑے اور بہتر گھر میں منتقل ہو گئے۔

2-1مِنز مشن میں چھوٹے گروپ لیڈر کی حیثیت سے میں چرچ میں اپنی پیرش کے "سیل لیڈرز" کے ساتھ کام کررہا تھااور کرسچن سنڈے سکول کا فنانس ڈائریکٹر بھی تھا۔ میں لوگوں کو اپنی گواہی سناتا ہوں جو مشکل حالات سے گزرے اور مایوسی کا شکار تھے ،میں اُن کی حوصلہ افزائی کرتا تھا۔ میں نے خدا کی محبت پھیلائی جو نُور کی طرح میرے پاس آیا تھا اور مجھے شادمانی بخشی تھی۔

ڈیکنیس پارک ،میری بیوی بھی بطور سیل گروپ لیڈر اُن جانوں کی فکر کرتی تھی اور پرل کورس پرفارمنگ آرٹس کمیٹی کی رُکن کی حیثیت سے خدا کو جلال دیتی تھی۔ میرا بیٹا یُو کئے اوم مانمن کنڈرگارٹن جاتا ہے اور صحت مندی کے ساتھ پرورش پا رہا ہے اور خداوند میں دانش مندی سے بڑھ رہا ہے۔ میں شگر گزار ہوں اور سارا جلال خدا کو دیتا ہوں جس نے مجھے جھونپڑ پٹی سے نکال کر روحانی اور بدنی طور پر برکت دی۔

"سنگاپور مانمن چرچ قدرت بھرے کاموں سے بھرپور سے"

میں مشرقِ بعید نشریاتی ادارے ،سنگا پور کے ساتھ 2007میں بطور پروڈیوسر کام کرتی تھی۔ میری ساس، پاسٹر میری لئیو نے مجھے ڈاکٹر جے راک لی کی کتاب "ایمان کا پیمانہ" دی۔ میں کتاب سے بہت متاثر ہوئی۔ پھر،تھوڑے ہی وقت میں میں نے گواہیوں پر مشتمل یادداشت "موت سے پہلے ابدی زندگی کا مزہ" بھی پڑھی ،پھر اُن کی دیگر کتابیں "صلیب کا پیغام، آسمان Iاور آسمان IIاور جہنم" پڑھ لیں۔ میں اپنے پرگرام اِن کتابوں کی بنیاد پر ڈھال لیتی ہوں تا کہ زیادہ موثر انداز سے انجیل کاپیغام پھیلا سکوں۔

میں جانوں کو نجات تک لانے کے لئے مزید سرگرم ہو گیا۔ بالآخر ،میں مانمن کا مشنری بن گیا اور مانمن کا ایک ذیل چرچ شروع کر دیا۔ ہم نے 2012میں افتتاحی تقریب منعقد کی۔ ہم نے مانمن سینٹرل چرچ میں عبادت کی اور دانی کی دعائیہ میٹنگ میں شریک ہوئے جو ہر رات کو جی سی این ٹی وی سے براہِ راست نشر کی جاتی ہے(www.gcntv.org)۔ میرے چرچ کے اراکین ڈاکٹر جے راک لی کا کلامِ حیات سُن کر ،قدرت کے کام دیکھ کر،اور اُن سے دعائیں کروا کرروحانی ترقی پا رہے ہیں۔ ہم نے بیداری کا تجربہ پایا ہے۔

سسٹر کیرولین گُوآن ، عمر23سال کو ڈاکٹر جے راک لی کے دعا کردہ رومالوں کی قدرت سے شفا کا عجیب تجربہ مِلا (حوالہ اعمال 19:11-12)۔ دعا سے پہلے ، اُن کی ریڑھ کی ہڈی کا آخری مہرہ ایک طرف کھسکا ہوا تھا،لہٰذا سیدھا بیٹھنے کی صورت میں بھی ان کو شدید تکلیف رہتی تھی۔ لیکن دعا کے وسیلہ سے اُن کی ریڑھ کی ہڈی سیدھی ہو گئی اور درد بھی جاتا رہا۔ اُن کا جسم بھی متناسب ہو گیا۔ مے کھور،عمر39سال کی صلح اپنے ایک ساتھی سے ہو گئی جس کے ساتھ اُس کے تعلقات بہت کشیدہ تھے۔ یُوکی ، عمر 42سال نے اپنے دوستوں کو معاف کر دیا اور ڈاکٹر جے راک لی کی کتاب "جہنم" پڑھنے کے بعد اُن کی رفاقت میں آگئی۔

ڈیوڈاِیوشینگ این ، عمر4سال پیشاب کی نالی کے شدید انفیکشن اور سپیکٹی سیمیاکی وجہ سے مر ررہا تھا لیکن ڈاکٹر جے راک لی کی وقتوں اور فاصلوں سے مبّرا دعا کے بعد اُسے شفا ہو گئی۔ اُس کا کیس ڈاکٹروں کی بہت بڑی تعداد کے سامنے ڈبلیو سی ڈی این کی دسویں انٹر نیشنل کرسچن میڈیکل کانفرنس میں پیش کیا گیا جس کا انعقاد جون2013میں میکسیکو میں کیا گیا تھا۔ہالیلویاہ!

یہ خبر ملنے کے بعد کہ ڈاکٹر جے راک لی شرکت کرنے آ رہے ہیں ، سنگا پور مانمن سینٹرل چرچ کے اراکین نے مشتاق دل کے ساتھ اگست2013میں منعقدہ موسمِ گرما کی ریٹریٹ میں شرکت کی۔کُل 20لوگ تھے ؛دس لوگ سنگا پور کے شہری تھے ، نو ملائشیا سے اور ایک چین سے تھا۔ ریٹریٹ کے پہلے دن گہرے سیاہ بادل چھائے تھے اور موسلا دھار بارش ہو رہی تھی جو ڈاکٹر جے راک لی کی دعا سے رُک گئی اور بادل چھٹ گئے۔ یہاں تک کہ ہم آسمان پر ستارے دیکھ سکتے تھے۔ اِس عظیم قدرت بھرے کام سے ہمارے چرچ کے اراکین کے ایمان کو بڑھنے کا موقع ملا۔ میں شکر گزار ہوں اور سارا جلال خدائے محبت کو دیتاہوں جس نے ہمیں اپنی عجیب محبت اور قدرت کے کام دیکھنے کا موقع بخشا۔

مشنری وونگ پنگ پنگ (سنگاپور مانمن چرچ)

مشنری وونگ پنگ پنگ اور اُن کے چرچ کے اراکین

GCN جي سي إن
(الشبكة المسيحية العالمية)
هاتف:82-2-824-7107
فاكس:82-2-813-7107
www.gcntv.org
webmaster@gcntv.org

WCDN
(شبكة الأطباء المسيحيين في العالم)
هاتف:82-2-818-7039
فاكس:82-2-830-5239
www.wcdn.org
wcdnkorea@gmail.com

MIS
(معهد مانمين الدولي للتعليم العالي)
هاتف:82-2-8187334
فاكس:82-2-830-3310
www.manminseminary.org
manminseminary2004@gmail.com

كتب أوريم
هاتف:82-70-8240-2057
فاكس:82-2-869-1537
www.urimbooks.com
urimbook@hotmail.com